<u>RSE توہمات کا ازالہ</u>

اکثر پوچھے گئے سوالات (FAQs): تعلقات کی تعلیم، RSE اور صحت کی تعلیم

محکمہ تعلیم، ستمبر 2020 سے پرائمری سطح (ابتدائی درجہ) کے بچوں کے لئے بنیادی تعلقات سے متعلق تعلیم اور سیکینڈری سطح (ثانوی درجے) کے طلبہ کے لئے بنیادی تعلقات اور جنسی تعلیم(RSE) ، متعارف کر رہا ہے۔ مزید یہ کہ، ستمبر 2020 سے تمام اسکولوں کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ صحت کی تعلیم دیں۔ ان مضامین کے ذریعے ہم تمام نوجوانوں کے لیے ایک خوشگوار، صحت مند اور محفوظ زندگی جینے میں مدد کرنا چاہتے ہیں ۔ ہم انہیں بالغ زندگی کے لئے ایسی تعلیم سے آراستہ کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ معاشرے میں اپنا ایک مثبت کردار ادا کر سکیں۔ جیسا کہ ہم نے یہ نصاب تشکیل دیا، تو ہمارے اس تمام عمل کے دوران، ہمیں ان موضوعات سے متعلق وسیع تعداد کے تصوّرات جاننے اور سُننے کا موقع ملا۔ ذیل میں، ہم نے یکساں پائے جانے والے بعض مغالطوں کی وضاحت پیش کی ہے۔

سوال: کیا میرے بچے کا سکول ان مضامین کو پڑھانے سے پہلے مجھ سے مشورہ کرے گا؟

جواب: اسکولوں کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ 'بنیادی تعلقات کی تعلیم' اور **RSE** کے لئے اپنی پالیسیاں تشکیل دیتے ہوئے اور ان کا دوبارہ جائزہ لیتے ہوئے والدین سے مشورہ کریں، جس میں اسکول کے فیصلوں سے انہیں آگاہ کیا جائے گا کہ کب اور کیسے نصاب کے یقینی حصّوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ مؤثر مشاورت، والدین کے لیے اپنا مؤقف، سوالات، متعلقہ تحفظات پیش کرنے اور اسکول کو آئیندہ کے لائحہ عمل طے کرنے کا موقعہ اور وقت فراہم کرتی ہے۔ اسکول والدین کے مؤقف سنے گا، اور پھر کوئی معقول فیصلہ کرے گا کہ وہ کیسے آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ کیا پڑھایا جائے، اور کیسے، یہ قطعی طور پر اسکول کا فیصلہ ہوتا ہے اور جبکہ مشاورت والدین کو نصاب کے کسی جُزا سے متعلق ممانعت کرنے کا حق فراہم نہیں کرتی۔ ان مضامین کے لئے اسکول کی پالیسیوں کو آن لائن شائع کیا جانا چاہیئے، اور کسی بھی فرد کو بلا معاوضہ دستیاب ہونا چاہیئے۔ اسکولوں کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیئے کہ، جب وہ والدین سے مشاورت کریں، تو وہ ان وسائل کی مثالیں پیش کریں جن کو وہ استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، مثال کے طور پر مخصوص کتابیں جن کے اسباق استعمال میں لائیں گے۔

سوال: کیا میرے بچہ کو پرائمری اسکول (ابتدائی اسکول) میں جنس کی تعلیم دی جائے گی؟ اس کے لیے یہ عمر بہت کم ہے۔

جواب: ہم پرائمری اسکول (ابتدائی اسکول) میں 'لازمی جنسی تعلیم' متعارف نہیں کروا رہے ہیں۔

ہم ابتدائی اسکول میں 'تعلقات کی تعلیم' متعارف کر رہے ہیں، تاکہ ہر قسم کے اچھے اور محفوظ تعلقات کا شعور اجاگر کرنے کے لیے ضروری بنیادیں بروقت قائم کی جاسکیں۔ اس کا آغاز فیملی اور دوستوں کے تعلقات کی فہم سے کیا جائے گا، کہ ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح نرمی اور اخلاق سے پیش آیا جائے، اور آن لائن اور آف لائن دوستیوں میں فرق کی پہچان کیسے کی جائے۔ بعض ابتدائی اسکول مخصوص جنسی تعلیم (جو کہ سائنس کے موجودہ قومی نصاب سے ماورا ہے) کو منتخب اور تجویز کرتے ہیں، اور ایسی صورت میں ہم آپ کو یہ تجویز کرتے ہیں کہ آپ اسکول سے اس معاملہ پر بات چیت کریں تاکہ آپ یہ سمجھ سکیں کہ وہ کیا اور کیسے پڑھانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اگر آپ کی فکریں اور تحفظات برقرار رہیں، تو اپنے بچہ کو ایسے نصابی اسباق سے دور رکھنے کا خودکار حق آپ کو حاصل ہے۔

سوال: کیا تعلقات کی نئی تعلیم اور RSE نصاب میرے عقیدے پر غالب آجائے گا؟

جواب: مضامین کو اس طرح سے تشکیل کیا گیا ہے کہ وہ تمام نظریاتی پس منظروں سے تعلق رکھنے والے بچوں کو اچھے، مثبت اور محفوظ تعلقات قائم کرنے میں اور جدید برطانیہ میں ترقی پانے میں مددگار ثابت ہوں۔ تمام اسکولوں میں، ان مضامین کو پڑھاتے ہوئے، خصوصیت سے تعلیم دینے کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے طلبہ کے مذہبی پس منظروں کو لازمی طور پر مدنظر رکھا جائے گا، تاکہ موضوعات کو مناسب طریقے سے پیش کیا جاسکے۔ مذہبی طرز تعلیم کے حامل اسکول اپنے عقائد کی عکاسی کے مطابق کلیدی عناصر کی بنیادیں قائم کرنے کی تعلیم دے سکتے ہیں۔

ان مضامین کو تیار و تشکیل کرتے ہوئے، ہم نے انگلینڈ میں موجود تمام بڑے مذاہب کے کئی گروہوں کے نمائندہ اداروں، متعدد نمائندہ مذہبی تنظیموں اور عقائد کی تنظیموں کے ساتھ کام کیا ہے۔ متعدد مذہبی تنظیموں نے ایسا تعلیمی اسباق فراہم کئے ہیں جن کو پڑھانے کے لیے اسکولوں میں منتخب کیا جاسکتا ہے۔

سوال: کیا اپنے بچہ کو اس 'تعلقات اور جنسی تعلیم' سے نکالنے کا حق مجھے حاصل ہے؟

جواب: والدین کو اپنے بچہ کو 'جنسی تعلیم' سے نکال لینے کا حق حاصل ہے جو کہ انہیں ثانوی اسکولوں میں RSE کے نصابی حصے کے طور پر مہیا کی جاتی ہے، تاوقتیکہ استثنائی حالات درپیش ہوں، بچہ کے 16 سال کا ہونے سے پہلے تین سہ ماہی تک دی جانی چاہیئے۔ اس موقع پر، اگر بچہ دستبردار کیے جانے کے بجائے 'جنسی تعلیم' حاصل کرنا چاہے، تو اسکول ایسے انتظامات کرے گا کہ بچے کے لئے 16 سالہ – جو کہ جنسی رضامندی کی قانونی عمر ہے، اس کے ہونے سے پہلے تین سہ ماہیوں میں سے کسی ایک سہ ماہی میں یہ ممکن ہوسکے۔

ابتدائی یا ثانوی سطح پر 'تعلقات کی تعلیم' سے دستبرداری کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہے کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ ان مضامین کے اجزاء – مثال کے طور پر فیملی، دوستی، تحفظ (بشمول آن لائن تحفظ) – کی تعلیم دینا تمام بچوں کے لئے انتہائی اہم ہے۔

سوال: کیا حکومت نے ان مضامین کو متعارف کروانے کے سلسلے میں میری کمیونٹی کے مؤقف سنے ہیں؟

جواب: تشکیل و ترویج کے اس جامع عمل میں، توثیق کاری کے لیے عوامی دعوت اور 90 سے زیادہ تنظیموں کے ساتھ بحث شامل ہے، جس کے ساتھ ساتھ مسودے کی ضابطگی اور رہنمائی کے لئے عوامی مشاورت بھی کی گئی ہے، ان مضامین کے ضمن میں کلیدی فیصلوں تک آگاہی دی ہے۔ مشاورت کے عمل میں 11،000 سے زائد اساتذہ، سکولوں، ماہرین کی تنظیموں، نوجوانوں اور والدین کی آراء موصول ہوئی ہیں – ان آراء نے مروجہ قانونی رہنمائی کے ساتھ ساتھ ضابطوں کو حتمی شکل دینے میں مدد دی جو کہ پارلیمنٹ کے سامنے پیش کی گئیں۔

سوال: کیا ان مضامین سے ہم جنس پرست، دو جنسی اور غیر فطری تعلقات (LGBT) کو فروغ ملے گا؟

جواب: نہیں، یہ مضامین کسی چیز کو فروغ نہیں دیتے، بلکہ یہ تعلیم دیتے ہیں۔ بچوں کو اس معاشرے کے بارے میں سکھایا جانا چاہیئے جس میں وہ پروان چڑھ رہے ہیں۔ ان مضامین کو اس لئے مرتب کیا گیا ہے کہ یہ دوسروں کے لئے احترام کو پروان چڑھائیں اور اختلاف رائے کو برداشت کریں، اور صحت مند تعلقات سے متعلق آگاہی مہیا کریں۔ **RSE** کو تمام طالب علموں کی ضروریات کو پورا کرنا چاہیے - چاہے وہ جنسیت یا شناخت کا ادراک کررہے ہوں- اس میں قانون کے پس منظر میں مختلف قسم کے تعلقات کے بارے میں عمر کی مناسبت سے تعلیم شامل ہونی چاہیئے۔

طالب علموں کو اپنے اسکول کی تعلیم کے دوران ہم جنس پرست، دو جنسی اور غیر فطری تعلقات (**LGBT**) کے بارے میں آگاہی حاصل ہونی چاہیئے – ہم توقع کرتے ہیں کہ ثانوی اسکولوں میں ہم جنس پرست، دو جنسی اور غیر فطری تعلقات پر مضامین شامل ہوں۔ ابتدائی اسکولوں کو اس قابل بنایا گیا ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ہم جنس پرست، دو جنسی اور غیر فطری تعلقات سے متعلق مضامین کو شامل کریں اگر وہ ایسا کرنا عمر کی مناسبت سے مناسب سمجھتے ہیں، لیکن اس کی کوئی لازمی ضرورت نہیں ہے۔ یہ، مثال کے طور پر، مختلف فیملیز کے بارے میں پڑھانے کے دوران، بشمول ہم جنس والدین کے متعلق بتاتے ہوئے پڑھایا جاسکتا ہے۔

سوال: کیا اساتذہ ان مضامین کو پڑھانے سے پہلے تربیت حاصل کریں گے؟

جواب: یہ شعبہ ان مضامین کی اعلی معیار کے ساتھ فراہمی کے لئے اسکولوں کی معاونت کرنے کا پابند ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ تربیت سازی اساتذہ کی ترجیح ہوتی ہے اور ہم آنے والے مہینوں میں اساتذہ، تجارتی یونینز اور دیگر اسٹیک ہولڈروں سے مشاورت کریں گے کہ تربیت سازی کا ڈھانچا کیسے تعمیر کیا جائے۔

علاوہ ازیں، ہم سکولوں کی حوصلہ افزائی کریں گے کہ وہ اس نصاب کو فوری اپنائیں اور ستمبر 2019 سے مضامین پڑھانا شروع کریں۔ ابتدائی انتخاب کار اسکولوں کی مدد کے لئے، ہم مزید رہنمائی فراہم کریں گے کہ وہ اپنی اس مشق کو کیسے بہتر بنا سکتے ہیں۔ ابتدائی انتخاب کاروں اور اسکولوں کی موثر سرگرمیوں سے اخذ کردہ اسباق کا ستمبر 2020 تک تمام اسکولوں کے ساتھ اشتراک کیا جائے گا۔